سوال

عورت(250) حقوق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پر مجلات ورسائل میں عورت کے ذمہ جو واجبات ہیں انہیں ہی بیان کیا جاتا ہے کیا مردوں پر ان کی بیویوں کے کوئی حقوق نہیں کتاب وسنت کی رو سے واضح کریں۔ (ایک سائلہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

و تعالیٰ نے جس طرح مردوں کے حقوق رکھے ہیں اسی طرح خواتین کے بھی حقوق بیان کئے ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں تو عورت پر بے شمار قسم کے مظالم روا رکھے جاتے تھے۔ عورت کو زندہ دفن کیا جانا۔ وراثت سے محرومی، ناانصافی وغیرہ بیماریاں عام تھیں اللہ نے عورت کو قعر مذلت سے نکال کر انصاف ب

ھُنَّ بِالمَعروفِ...۱۹... سورة النساء

کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرو۔"

ے اور مقام پر فرمایا:

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ...۲۲۸... سورة البقرة

ویسا ہی حق ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت حاصل ہے۔"

بینات سے واضح ہوا کہ خواتین کے بھی اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے کہ ایمان والوں میں سے کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو اور تم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے لئے اچھے ہیں اور مزید فرمایا میں اپنے گھر والوں کے لئے

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن مرد مومنہ عورت سے بغض نہ رکھے اگر اس سے ایک عادت کو ناپسند کرے گا تو دوسری عادت سے راضی ہو جائے گا۔ (مسلم)

نی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ہماری بیوی کا ہم پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا جب تم کھانا کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ اور جب تم لباس پہنو تو اسے بھی پہناؤ چہرے پر نہ مارو اور برے طریقے سے پیش نہ آؤ اور تم اسے سوائے گھر کے نہ چھوڑو۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

مذکورہ بالا نصوص صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ خواتین کے بھی مردوں پر حقوق ہیں جو مرد اپنی خواتین سے ناروا سلوک کرتے ہیں۔ ان کے لباس خوراک اور گھر کا خیال نہیں رکھتے ان سے حق معاشرت کی بجائے گالی گلوچ سے پیش آتے ہیں انہیں عذاب الٰہی سے ڈر جانا چاہیے اگر ایک عورت اپنے شوہر کی وفاد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب النکاح، صفحہ: 327

محدث فتویٰ